بسم اللہ الرحمن الرحیم

پاکستانی حکمران بظاہر امریکہ سے اتحاد پر پُرزور ملامتیں بھیج رہے ہیں لیکن اندر ہی اندر خاموشی سے امریکی فوج کو ذلت سے بچانے کے لیے کوشاں ہیں

پاکستانی حکمران ٹرمپ کی جانب سے فوجی امداد کی عارضی معطلی پر بظاہر امریکہ مخالف بیان بازیاں کر رہے ہیں لیکن اندر ہی اندر امریکی افواج کو افغانستان میں یقینی شکست سے بچانے کے لئے خاموشی سے ٹرمپ انتظامیہ کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔ امریکہ کے سیکریٹری دفاع جیمز میٹس نے امریکی امداد کی معطلی کے بعد بھی پاکستان کے حکمرانوں کے ساتھ بلا تعطل گہرے تعلقات کی تصدیق کی ہے۔ 5 جنوری 2018 کو پینٹا گون میں ہونے والی ایک پریس بریفنگ میں جب اُس سے پاکستانی وزیر خارجہ کے بلند بانگ دعوے کے متعلق پوچھا گیا کہ اب ہمارا کوئی اتحاد نہیں رہا تو جیمز میٹس نے اس بات کا عندیہ دیا کہ اندر ہی اندر فوجی سطح پر امریکی مطالبات پر تعاون کے لئے پاک امریکہ تعلقات جاری ہیں۔ اُس نے کہا، "جنرل جوزف ووٹل کی چیف آف آرمی اسٹاف جنرل باجوہ سے فون پر بات ہوئی ہے اور ہم یہ تعاون جاری رکھیں گے"۔ اور جب اُس سے پوچھا گیا کہ کیا اسے اس بات کا خدشہ ہے کہ امریکی افواج کیلئے پاکستان سے گزرنے والی اہم سپلائی لائن معطل ہو سکتی ہے تو میٹس نے کہا، "نہیں، مجھے اس بات کا خدشہ نہیں ہے"۔

جہاں تک ٹرمپ انتظامیہ اور پاکستانی حکمرانوں کے مابین خاموش تعاون کا تعلق ہے تو اس کا مقصد طاقت اور ترغیب کو استعمال کرتے ہوئے افغان طالبان کو مذاکرات کی میز پر لانا ہے۔ درحقیقت ٹرمپ انتظامیہ شدت سے اس بات کی متمنی ہے کہ ایک ایسا سیکیورٹی معاہدہ ہو جائے جس کے تحت افغانستان میں امریکی افواج کی مستقل موجودگی کو قبولیت مل جائے، بجائے اس کے کہ امریکہ افغانستان سے ویسے ہی ذلت و رسوائی کے ساتھ بھاگنے پر مجبور ہو جائے جیسا کہ برطانوی راج اور سوویت روس افغانستان سے دُم دبا کر بھاگنے پر مجبور ہوئے تھے۔

اے پاکستان کے مسلمانو! پاکستان کے حکمران ہمیں دھوکہ دے رہے ہیں۔ وہ بظاہر امریکہ پر ملامتیں بھیج رہے ہیں جبکہ اسی دوران وہ خاموشی سے افغانستان میں موجود تھکی ماندی امریکی افواج کو ذلت آمیز شکست سے بچانے کے لئے اُن کی معاونت کر رہے ہیں۔ ہمارے غصے سے بچنے کے لیے وہ ایسے بیانات دیتے ہیں جن سے ہر خاص و عام واقف ہے جبکہ اسی دوران ہوشیاری سے امریکی افواج کو ذلت و رسوائی کی دلدل سے بچانے کے لئے فوجی حکمت عملی ترتیب دے رہے ہیں وہ افواج جن کے پاس جدید ترین ہتھیار تو ہیں لیکن وہ بہادری کے اسلحے سے محروم ہیں۔ یہ حکمران "ڈبل گیم" کی افواہیں پھیلا کر ہمیں دھوکہ دیتے ہیں جبکہ اسی دوران اُس سپلائی لائن کو مکمل اخلاص کے ساتھ برقرار رکھے ہوئے ہیں جو امریکی قابض افواج کی بقاء کے لیے شہ رگ کی حیثیت رکھتی ہے۔ جس سہارے کی بدولت خطے میں امریکی افواج کا وجود برقرار ہے اسے ختم کرنے کی بجائے یہ حکمران خاموشی سے اُس سہارے کو مضبوط کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جبکہ پاکستان میں ہونے والی تمام تر تباہی کی وجہ امریکہ کی زہریلی موجودگی ہی ہے اور اگر یہ زہر نہ نکالا گیا تو پاکستان مستقبل میں بھی تباہی و بربادی کا سامنا کرتا رہے گا۔

یہ گھٹیا حکمران ہمیں اُس دشمن کی خاطر دغا دیتے ہیں جو ہم سے مسلسل مطالبات کرتا ہے، ہمارے وسائل استعمال کرتا ہے، ہمیں شدید نقصان پہنچاتا ہے اور پھر اس کے بعد ہمیں شدید حقارت سے بے عزت بھی کرتا ہے۔ یہ پاکستانی حکمران ہمیں دھوکہ دینے کے لیے زور و شور سے امریکی اتحاد کے خلاف جھوٹے بیانات دیتے ہیں جبکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا، **يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ** "یہ (اپنے خیال میں) اللہ تعالیٰ اور مومنوں کو دھوکا دیتے ہیں لیکن دراصل وہ خود اپنے آپ کو دھوکا دے رہے ہیں مگر سمجھتے نہیں" (البقرۃ:9)۔ یہ خاموشی سے ہمارے دشمنوں کے ساتھ مل کر سازشوں کے جال بنتے ہیں جن سے دشمن کو ایسی کامیابی حاصل ہوتی ہے جو وہ خود اپنے بل بوتے پر کبھی حاصل نہیں کر سکتا جبکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے خبردار فرمایا، **سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ عِندَ اللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ** "جو لوگ جرم کرتے ہیں ان کو اللہ کے ہاں ذلت اور عذابِ شدید ہوگا اس لیے کہ مکاریاں کرتے تھے" (الانعام:124)۔ یہ حکمران ہمارے اُس دشمن کے ساتھ مضبوط اتحاد بناتے ہیں جو ہمارے دین سے نفرت کرتا ہے، پوری دنیا میں مسلمانوں سے لڑتا ہے اور دوسروں کو ہم سے لڑنے کے لیے مدد فراہم کرتا ہے جبکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا، **إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَلَّوْهُمْ وَمَن يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ** "جن لوگوں نے دین کی وجہ سے تمہارے ساتھ قتال کیا اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکال

دیا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی، اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے دوستی کرنے سے منع کرتا ہے، جو لوگ ان سے دوستی کرتے ہیں وہی ظالم ہیں"(الممتحنۃ:9)۔ اور یہ حکمران دعویٰ کرتے ہیں کہ دشمنوں کے ساتھ اتحاد کے نتیجے میں امن اور خوشحالی آئے گی جبکہ درحقیقت یہ غربت و افلاس اور تباہی و بربادی کا یقینی راستہ ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے خبردار کیا، **مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعَنكَبُوتِ اتَّخَذَتْ بَيْتًا ۖ وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنكَبُوتِ ۖ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ**" جن لوگوں نے اللہ کے سوا (اوروں کو) کارساز بنا رکھا ہے اُن کی مثال مکڑی کی سی ہے کہ وہ بھی ایک (طرح کا) گھر بناتی ہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ تمام گھروں سے کمزور مکڑی کا گھر ہے، کاش یہ (اس بات کو) جانتے"(العنکبوت:41)۔

اے پاکستان کے مسلمانو! ان حکمرانوں سے جان چھڑاؤ کیونکہ انھوں نے ہمیں چھوڑ دیا ہے اور ان کو ہٹانے کے لیے حزب التحریر کے شباب کے ساتھ کام کرو۔ آؤ کہ اب ہم ان کو ہٹا کر خلافت راشدہ کا قیام عمل میں لائیں جو اسلام کی بنیاد پر حکمرانی کرے گی اور اس طرح دنیا میں ہمیں عزت اور آخرت میں اونچا مقام ملے گا۔ یقیناً مسلمانوں کو اگر مضبوط و مستحکم کرنا ہے تو اس کا صرف ایک ہی یقینی طریقہ ہے اور وہ نبوت کے طریقے پر خلافت کا قیام ہے۔ صرف خلافت ہی اس سہارے کو کاٹ ڈالے گی جس کے ذریعے اس خطے میں امریکہ کی موجودگی کو یقینی بنایا گیا ہے۔ صرف خلافت ہی امریکی سفارت خانے کو بند کرے گی، امریکی فوجی امداد اور معاشی قرضوں کی زنجیروں کو توڑ دے گی اور اُس کی افواج کے لیے ہماری سرزمین سے گزرنے والی سپلائی لائن کو کاٹ ڈالے گی اور اس کی نجی "ریمنڈ ڈیوس " فوج اور انٹیلی جنس کو نکال باہر کرے گی۔ صرف خلافت ہی ہمارے زبردست وسائل کو اسلام اور مسلمانوں کے مفاد میں استعمال کرے گی۔ صرف خلافت ہی بکھری ہوئی مسلم ریاستوں کو ایک طاقتور ریاست میں یکجا کر کے اسے دنیا کی سب سے زیادہ باوسائل اور طاقتور ریاست بنا دے گی۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا، **الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَيَبْتَغُونَ عِندَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا**"جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں کیا ان کے ہاں عزت حاصل کرنا چاہتے ہیں، تو عزت تو سب اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے"(النساء:139)۔

اے افواج پاکستان میں موجود مسلمانو! ان غدار حکمرانوں نے ہر حد عبور کر لی ہے اور مزید حدیں عبور کرنے کے لیے ہمارے دشمنوں کے ساتھ مل کر سازشیں تیار کر رہے ہیں۔ یہ دشمنوں کی خاطر آپ سے غداری کرتے ہیں اور آپ کے خون کو اُن کے ایسے مقاصد کے حصول کے لیے بے دریغ بہاتے ہیں جو وہ خود اپنے بل بوتے پر کبھی حاصل نہیں کر سکتے اور ساتھ ساتھ مذمتی بیانات کے ذریعے امریکہ سے اتحاد کے نتیجے میں ہونے والی تباہی و بربادی کو تسلیم بھی کرتے ہیں۔ یہ حکمران آپ کے سامنے اس حقیقت کو تسلیم کرتے ہیں کہ یہ جنگ ہماری جنگ نہیں بلکہ امریکہ کی جنگ ہے اور اس کے باوجود امریکہ کی خدمت گزاری سے باز نہیں آتے۔ یہ آج بھی امریکہ کی بھرپور مدد کر رہے ہیں جبکہ امریکہ انتہائی ہلکے ہتھیاروں سے مسلح مگر جذبۂ جہاد سے سرشار قبائلی مسلمانوں کے سامنے کمزور پڑ چکا ہے اور یقیناً وہ آپ کے مقابلے میں کھڑا ہونے کی ہمت بھی نہیں کر سکتا۔ بس اب بہت ہو چکا!

آپ کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف سے عطاء کردہ طاقت وہ ذریعہ ہے جو پاک سرزمین پاکستان کو مزید نقصانات سے بچا سکتی ہے۔ آپ سے اس بات کا تقاضا ہے کہ مخلص افسران، اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی رضا کے لیے، منظم منصوبے پر عمل کرتے ہوئے اقتدار ان غداروں سے چھین کر حزب التحریر کی مخلص اور باخبر قیادت کو دیں تاکہ وہ نبوت کے طریقے پر خلافت کا قیام عمل میں لائے۔

حزب التحریر کے ہاتھ کو مضبوطی سے تھام لیں اور اپنے اُن بھائیوں، انصارِ مدینہ کو یاد کریں جنہوں نے مدینہ میں اسلام کو ایک ریاست کی صورت میں قائم کیا تھا۔ اے بھائیو! اپنے اُن اسلاف کو خاص طور پر یاد کریں جنہوں نے مدینہ میں پہلی اسلامی ریاست کے قیام کے لیے رسول اللہ ﷺ کو مادی مدد (نصرۃ) فراہم کی تھی جیسا کہ سعد بن معاذؓ۔ جب سعد بن معاذؓ کا انتقال ہوا تو غم سے ان کی والدہ کے آنسو جاری ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں بتایا، **ليرقأ (لينقطع) دمعك، ويذهب حزنك، فإن ابنك أول من ضحك الله له واهتز له العرش** "آپ کے آنسو تھم جائیں اور غم کم ہو جائے اگر آپ یہ جان لیں کہ آپ کا بیٹا وہ پہلا شخص ہے جس کے لیے اللہ نے تبسم فرمایا اور اُس کا تخت ہل گیا"(طبرانی)۔ اے بھائیو! کیا وقت نہیں آ گیا کہ آپ بھی سعد بن معاذؓ کی پیروی کریں؟ بھائیو! قدم بڑھاؤ اور لبیک کہو۔

22 ربیع الثانی 1439 ہجری　　　　حزب التحریر

9 جنوری 2018　　　　ولایہ پاکستان